بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST 11 METROVILLE 3 BLOCK 1 SCEME 33 GULZAR HIJRI KARACHI
For online Islamic fatwas, visit our website.
www.arifululoom.org

MADARSA ARIF UL ULOOM

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان
ایس ٹی 11 میٹروول 3 بلاک 1، اسکیم 33 گلزار ہجری کراچی
0322-6444659 0333-6444659

عنوان: تم لوگ پریشان مت ہو میں اس کو طلاق دے کر جاؤں گا		
کتاب: طلاق	باب: وقوع طلاق وعدم وقوع طلاق	فصل:۔
فتوی نمبر:556	تاریخ :17ربیع الثانی1448ھ /30ستمبر 2026ء	

سؤال: میرا نام ذوالفقار علی ولد احمد دین ہے، میری شادی کو تقریباً45 سال ہوگئے ہیں اور اس عرصے میں میری اپنی اہلیہ کے ساتھ مختلف مواقع پر گھریلو جھگڑے اور لڑائیاں ہوتی رہی ہیں اور میری جب بھی اپنی اہلیہ کے ساتھ لڑائی ہوئی تھی تو میں اکثر اس کو یہ کہتا تھا کہ "میں آپ کو طلاق دے دوں گا" پھر معاملہ رفع دفع ہو جاتا تھا، اور ابھی تقریباً25 دن قبل میری دوبارہ بیوی کے ساتھ لڑائی ہوئی اور میں اس وقت گاؤں میں تھا تو بیچ میں میرے بیٹے آگئے اور انہوں نے مجھے کہا کہ اباجان آپ ہر وقت جب بھی لڑائی ہوتی ہے یہی الفاظ ہماری والدہ کو کہتے ہو کہ میں طلاق دوں گا، طلاق دوں گا۔ آپ ابھی ہماری والدہ کو طلاق دو، معاملہ ختم کرو، پھر میری بیوی بھی سامنے آگئی اور اس نے بھی یہی کہا کہ مجھے طلاق دے دو۔ میں نے اس وقت اپنے بیٹوں اور بیوی کو کہا کہ "میں طلاق دے کر جاؤں گا"(یعنی گھر سے باہر طلاق دے کر جاؤں گا)اور یہ الفاظ میں نے ان کو کئی مرتبہ کہا کہ "تم لوگ پریشان مت ہو میں اس کو طلاق دے کر جاؤں گا" اس کے بعد مزید کوئی لفظ نہیں کہا اور میں اپنی بات پر حلف کھانے کو بھی تیار ہوں، اس کے بعد رات میں اپنی بہن کے گھر گذاری، میری بہن کا گھر بھی قریب تھا، اس کے اگلے دن میرا ایک بیٹا کراچی میں ہوتا ہے اس نے مجھے کراچی بلالیا، اب میری بیوی اور بیٹے کہ رہے ہیں کہ میری بیوی کو طلاق ہوگئی ہے۔ قرآن وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

سائل:ذوالفقار علی03016579169

الجواب حامداًومصلیاًومسلماً

صورت مسؤلہ میں سائل کا اپنی اہلیہ کے چند دن پہلے کسی بات پر جھگڑا ہوا اور اس نے اپنے بیٹوں اور بیوی کو مخاطب کر کے یہ کہا کہ "میں طلاق دے کر جاؤں گا، تم لوگ پریشان مت ہو میں اس کو طلاق دے کر جاؤں گا" اور اسی طرح گذشتہ لڑائیوں میں بھی کئی مرتبہ سائل کا اپنی بیوی کو یہ کہنا کہ "میں تمھیں طلاق دوں گا" یہ تمام الفاظ طلاق کی دھمکیاں ہیں، ان سے طلاق واقع نہیں ہوئی لہذا اگر سؤال حقیقت پر

مبنی ہے اور سائل نے مذکورہ الفاظ کے علاوہ کوئی مزید لفظ اپنی بیوی کو نہیں کہا تو اس کی بیوی پر شرعاً کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی لیکن سائل کو آئندہ ایسے الفاظ استعمال کرنے سے احتیاط کرنا چاہئے۔

فتاوی شامی میں ہے:

بِلَفْظٍ مَخْصُوصٍ) هُوَ مَا اشْتَمَلَ عَلَى الطَّلَاقِ، فَخَرَجَ الْفُسُوخُ كَخِيَارِ، عِتْقٍ وَبُلُوغٍ وَرِدَّةٍ فَإِنَّهُ فَسْخٌ لَا طَلَاقٌ،

(کتاب الطلاق 3/227 ط سعید)

فتاوی ہندیہ میں ہے:

(وأما ركنه) فقوله: أنت طالق. ونحوه كذا في الكافي

(کتاب الطلاق، الباب الاول 1/348 ط رشیدیہ)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دار الافتاء

مدرسہ عارف العلوم (رجسٹرڈ) کراتشی پاکستان

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)